

## 60199-سفارش سے بی اے کی سند حاصل کر کے ملازمت کرنے کا حکم

سوال

میں ایک یونیورسٹی کالج میں تعلیم حاصل کرتا رہا ہوں لیکن تعلیم مکمل نہ کرسکا، اور سفارش کے ذریعہ بی اے کی سند حاصل کرنے کے بعد اس سند کی بناء پر مجھے ملازمت بھی مل گئی، اور میں نے اس سے حاصل ہونے والی تخفیف سے شادی بھی کی، اور اب میں دو بچے ہیں، میرا سوال یہ ہے کہ:  
اس کا شرعاً حکم کیا ہے یہ علم میں رہے کہ میں یہ کام بہت اچھی طرح کرنے کا ماہر ہوں، اور میرے پاس میغز کی جانب سے کام کی روپورٹ بھی ممتاز ہے؟

پسندیدہ جواب

اول :

آپ کا سفارش کے ذریعہ بغیر استحقاق کے سند حاصل کرنا حرام عمل تھا، اور اس میں کئی ایک حرام کام کا مرتكب ہوا گیا ہے، اور جس نے آپ کی سفارش کی تھی وہ بھی اس حرام کام میں آپ کے ساتھ برابر کا شریک ہے سفارش کے ذریعہ آپ کی سند کے حصول سے جو حرام کام ہوتے وہ درج ذیل ہیں:

ایہ بری اور غلط سفارش تھی.

اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے :

﴿جُو كُنْيَّا بھی بہتر اور اچھی سفارش کریگا اس کے لیے اس میں سے اسے بہتر حصہ ملے گا، اور جو کوئی خلط اور بری سفارش کریگا اس کے لیے اس میں سے اسے گناہ ملے گا، اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے﴾۔ النساء (85)۔

کفل کا معنی نصیب اور حصہ ہے، یعنی اسے گناہ میں سے حصہ ملے گا۔

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں :

"سفارش کرنے پر اجر و ثواب کا حصول عموم پر مشتمل نہیں، بلکہ یہ جس میں سفارش جائز ہو اس پر مخصوص ہے، جو کہ اچھی اور بہتر سفارش ہے، اور اس کا ضابطہ اور قاعدہ یہ ہے کہ:

جس میں شریعت نے اجازت دی ہے، نہ کہ اس میں جس میں شریعت نے اجازت نہیں دی، جیسا کہ آیت اس پر دلالت کرتی ہے۔

امام طبری رحمہ اللہ نے صحیح سند کے ساتھ مجاہد رحمہ اللہ سے بیان کیا ہے کہ:

یہ لوگوں کا ایک دوسرے کی سفارش کے بارہ میں ہے۔

اور اس کا حاصل یہ ہوا کہ: جس کسی نے بھی خیر و جланی میں کسی کی سفارش کی تو اس کے اجر و ثواب میں سے حصہ ملے گا، اور جس کسی نے بھی کسی کے لیے باطل اور غلط سفارش کی تو اس کے گناہ میں سے اسے بھی حصہ ملے گا" انتہی۔

دیکھیں : فتح الباری (450/10).

ب دھوکہ و فراؤ اور جعل سازی، وہ اس طرح کہ ایسے کاغذات اور دستاویز پیش کرنا جس کی کوئی حقیقت نہیں ہے۔

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"جس نے ہمیں دھوکہ دیا وہ ہم میں سے نہیں ہے"

صحیح مسلم حدیث نمبر (102)۔

ج وہ چیز ظاہر کرنا جو اس کے پاس ہے جی نہیں، وہ اس طرح کہ اس کا یہ دعویٰ کرنا کہ اس نے سند حاصل کر لکھی ہے، حالانکہ حقیقت اس کے بر عکس ہے۔

اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"تکلف کے ساتھ کوئی چیز ظاہر کرے جو اسے دیا ہی نہیں گیا وہ اسی طرح ہے جس نے جھوٹ کا باس پہن رکھا ہو"

صحیح بخاری حدیث نمبر (4921) صحیح مسلم حدیث نمبر (2130)۔

وجھوٹی بات اور جھوٹی گواہی۔

ابو بکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"کیا میں تمہیں اکبر الکبار کی خبر نہ دوں؟

تو ہم نے عرض کیا : اے اللہ تعالیٰ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کیوں نہیں آپ ضرور بتائیں۔

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے :

اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کرنا، اور والدین کی نافرمانی کرنا، اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم تنبیہ پر سارا لگائے میٹھے تھے تو فرمانے لگے : خبردار اور جھوٹی بات اور جھوٹی گواہی، خبردار اور جھوٹی بات اور جھوٹی گواہی، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات بار بار دہراتی اور کہتے رہے حتیٰ کہ ہم کہنے لگے کاش نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خاموش ہو جاتے"

صحیح بخاری حدیث نمبر (5631) صحیح مسلم حدیث نمبر (87)۔

حد لوگوں اور ملازم رکھنے والوں کے سامنے جھوٹ بونا۔

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"منافق کی تین نشانیاں ہیں : جب بات کرتا ہے تو جھوٹ بولتا ہے، اور جب وعدہ کرتا ہے تو وعدہ خلافی کرتا ہے، اور جب امانت رکھی جائے تو اس میں خیانت کرتا ہے"

صحیح بخاری حدیث نمبر (33) صحیح مسلم حدیث نمبر (59).

و اصلی اور حقیقی سند حاصل کرنے کا حق پھیننا، اس میں ان لوگوں کے حقوق ملازمت پر ناجائز ظلم کرنا ہے۔

ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حدیث قدسی میں فرمایا:

"اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: اے میرے بندوں میں نے اپنے اوپر ظلم حرام کیا ہے، اور تمہارے درمیان بھی اسے حرام کر دیا ہے، تو تم آپس میں ایک دوسرے پر ظلم مت کرو"

صحیح مسلم حدیث نمبر (2577).

تو آپ دیکھیں کہ اس فعل میں کتنی مصیت و نافرمانیاں جمع ہیں اور جس قدر اس میں خلافت ہے اسی قدر گناہ بھی زیادہ ہو گا، اس لیے آپ پر واجب ہے کہ اور اس پر بھی جس نے آپ کی سفارش کی تھی اس سے سچی اور کپکی توبہ کریں، اور جو کچھ ہو چکا ہے اس پر ندامت کا اظہار کریں، اور آئندہ ہمختہ عزم کریں کہ یہ فعل دوبارہ نہیں کرنے گے، اور اس کے ساتھ ساتھ استغفار بھی کریں، اور اللہ تعالیٰ کی اطاعت و فرمانبرداری کے زیادہ سے زیادہ عمل کریں۔

دوام:

اور ہامسئلہ اس سند کی بناء پر آپ کی ملازمت اور آپ کی کمائی کا توبہ ہی کافی ہو گی، جب آپ یہ کام بست اچھے طریقہ سے کر رہے ہیں، اور اس کے ماہر ہو چکے ہیں، اور اچھی طرح سرانجام بھی دے رہے ہیں۔

مزید معلومات کے حصول کے لیے آپ سوال نمبر (69820) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں۔

واللہ اعلم۔